Global Storybooks

globalstorybooks.net

فیصلہ / Decision

Ursula Nafula
Vusi Malindi
Samrina Sana (ur)

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
https://creativecommons.org/licenses/by/4.0

فیصلہ

Decision

Ursula Nafula
Vusi Malindi
Samrina Sana

2

اردو ur / English en

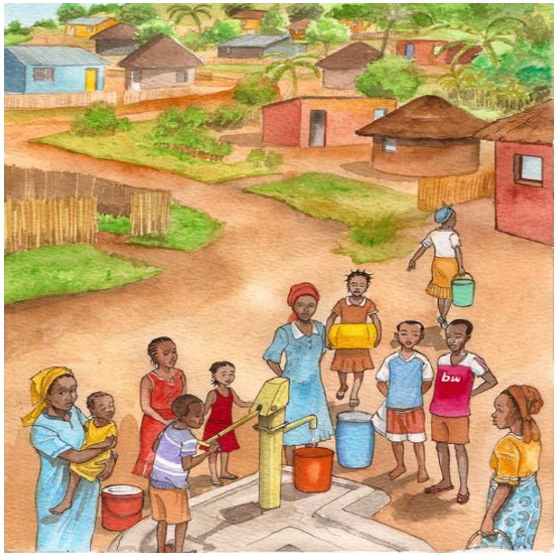

میرے گاؤں میں بہت سے مسائل تھے۔ ہم نے ایک نل سے پانی بھرنے کے لیے ایک لمبی قطار بنائی۔

. . .

My village had many problems. We made a long line to fetch water from one tap.

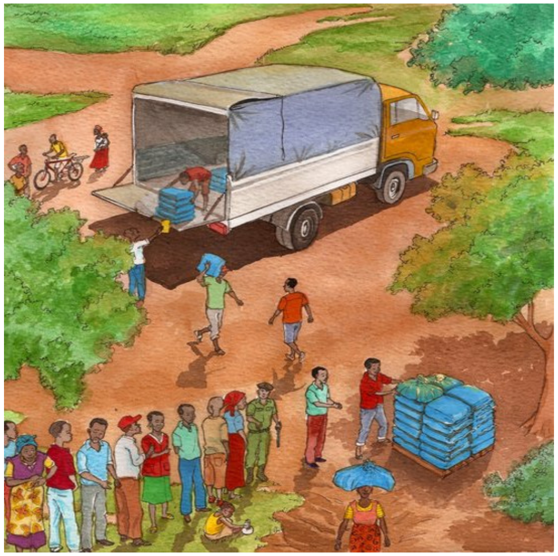

ہم نے دوسروں کی طرف سے عطیہ کیے گئے کھانے کا
انتظار کیا۔

. . .

We waited for food donated by others.

چوروں کی وجہ سے ہم نے اپنے گھروں کوجلدی بند کر دیا۔

. . .

We locked our houses early because of thieves.

ہم سب نے ایک آواز سے کہا، ‘ہمیں اپنی زندگی کو تبدیل کرنا ہوگا۔’ اس دن سے ہم نے اپنے مسائل کو حل کرنے کے لیے ساتھ مل کر کام کیا۔

. . .

We all shouted with one voice, “We must change our lives.” From that day we worked together to solve our problems.

ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہا مرد کنواں کھودیں گۓ۔

. . .

Another man stood up and said, “The men will dig a well.”

بہت سے بچے سکول سے نکال دیئے گئے۔

. . .

Many children dropped out of school.

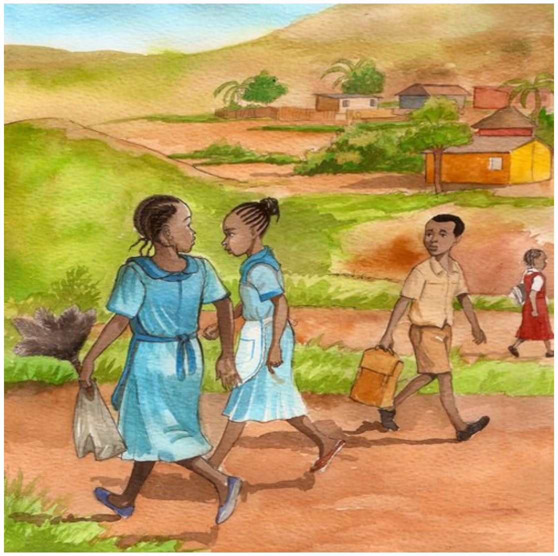

نوجوان لڑکیوں نے دیگر گاؤں میں نوکرانی کے طور پر کام کیا۔

. . .

Young girls worked as maids in other villages.

ایک عورت نے کہا، 'خواتین کھانے میں اضافہ کرنے میں شمولیت اختیار کر سکتی ہیں۔'

. . .

One woman said, “The women can join me to grow food.”

ایک درخت پر بیٹھے آٹھ سالہ جمعہ نے کہا، ‘میں
صفائی میں مدد کر سکتا ہوں۔’

. . .

Eight-year-old Juma, sitting on a tree trunk shouted, “I can help with cleaning up.”

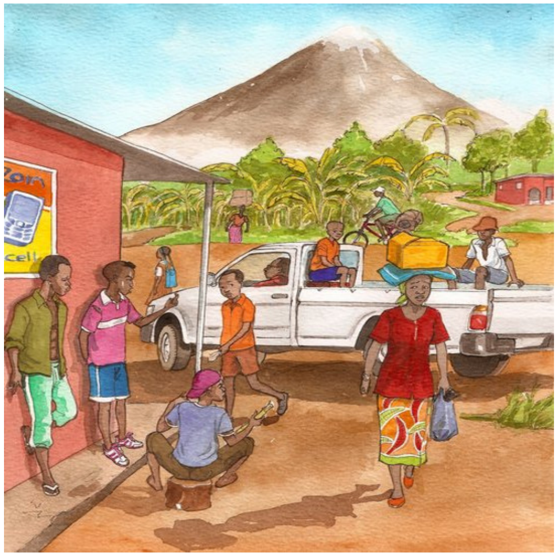

نو جوان لڑکے گاؤں کے ارد گردگھومے جبکہ باقی لو
گوں نے کھیت میں کام کیا۔

. . .

Young boys roamed around the village while others worked on people’s farms.

جب ہوا چلی فالتو کاغذ درختوں اور جنگلوں پر لٹک
گئے۔

. . .

When the wind blew, waste paper hung on trees and fences.

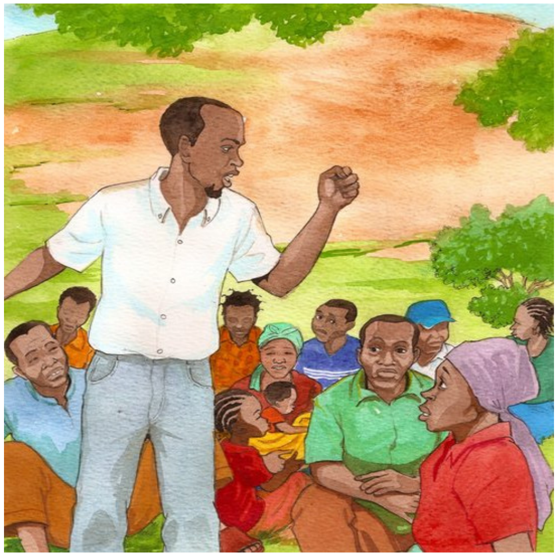

میرے والد کھڑے ہوگئے اور کہا، ‘ہمیں اپنی مشکلات کو
حل کرنے کے لئے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔’

. . .

My father stood up and said, “We need to work together to solve our problems.”

لوگ بڑے درخت کے نیچے جمع ہوئے اور اُنھوں نے سُنا۔

. . .

People gathered under a big tree and listened.

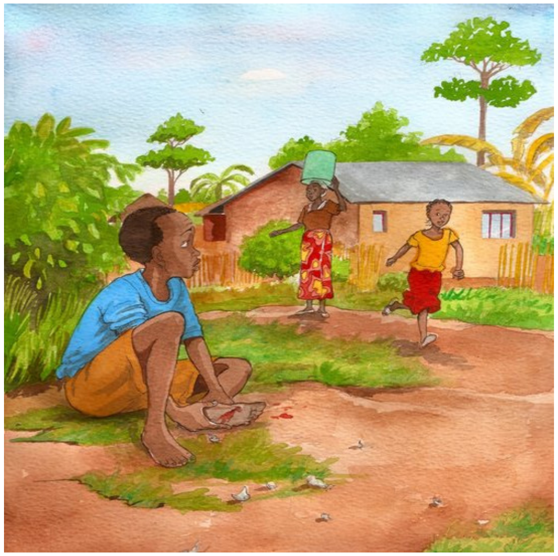

بے احتیاطی سے پھینکے گئے ٹوٹے کانچ کی وجہ سے لو
گوں کو چیر آگئے۔

. . .

People were cut by broken glass that was thrown carelessly.

اور ایک دن نل سوکھ گیا اور ہمارے برتن خالی ہو گئے۔

. . .

Then one day, the tap dried up and our containers were empty.

میرے باپ نے گھر گھر جا کے لوگوں کو گاؤں کے اجلاس میں شرکت کرنے کے لیئے کہا۔

. . .

My father walked from house to house asking people to attend a village meeting.